اَلْمُعَلِّمُ ضَرَبَ ۔ اَلْمُعَلِّمَانِ ضَرَبَا

استاد نے مارا   دو استادوں نے مارا

اَلْمُعَلِّمَاتُ ضَرَبْنَ ۔ استانیوں نے مارا

ان مثالوں میں ایک اسم مُعَلِّمٌ مبتدا (SUBJECT) ہے

اور ضَرَبَ اسی خبر (PREDICATE) ہے

TECHNICAL POINT :- وہ یہ ہے کہ ان مذکورہ بالا مثالوں میں ضَرَبَ فعل اور پوشیدہ ضمیر فاعلی (جو فعل ہو گذشتہ باب کا NOTE-2) کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ بناتے ہیں اور یہ پورا جملہ فعلیہ مبتدا کی خبر ہے اور یہ بات تو ہمیں پہلے ہی معلوم ہے کہ خبر عدد اور جنس دونوں لحاظ سے مبتدا کے تابع ہوتی ہے لہذا اس خصوصی صورتِ حال (مذکورہ بالا فعلیہ) میں بھی خبر (یعنی صیغہ فعل) عدد اور جنس دونوں لحاظ سے مبتدا (فاعل) کے تابع ہوگا

Hence an important Point

NOTE-2 :- فاعل چاہے فعل سے پہلے آئے یا بعد میں ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے

مثال :- ضَحِكَ الرَّجُلَانِ   دو آدمی ہنسے
اَلرَّجُلَانِ ضَحِكَا

باریک فرق :-

NOTE-3 :- اگر فاعل ایک سے زیادہ (تثنیہ یا جمع) ہوں اور ان کے ایک کام کے بعد دوسرے کام کا بھی ذکر ہو تو پہلے فعل کیلئے صیغہ فعل واحد ہی رہے گا۔ مگر دوسرے کام کیلئے فاعلوں کے مطابق صیغہ فعل لے گا

مثال :- مرد بیٹھے اور انہوں نے کھایا   جَلَسَ الرِّجَالُ وَ اَكَلُوْا

كَتَبَتِ الْبَنَاتُ ثُمَّ قَرَأْنَ   بچیوں نے لکھا پھر پڑھا

22 22

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

FEBRUARY

February 1986

EX. NO. 28

اردو میں ترجمہ کریں

١:- دوست قریب ہوئے
٢:- دوست قریب ہوئے
٣:- دو نیک لڑکے داخل ہوئے
٤:- دو نیک لڑکے داخل ہوئے
٥:- محنتی استانی کرسی پر بیٹھ گئی
٦:- محنتی استانی کرسی پر بیٹھ گئی
٧:- اساتذہ نے کاغذ پر لکھا پھر انہوں نے پڑھا
٨:- فاطمہ زینب اور حامد گھر میں داخل ہوئے اور فرش پر بیٹھ گئے
٩:- لڑکیاں امتحان میں کامیاب ہوئیں اور وہ سب خوش ہوئیں
١٠:- وفود مدرسہ میں آئے

17 mon ٧ جمادی الثانی

18 tue ٨ جمادی الثانی

عربی میں ترجمہ

١:- لَعُدَ اَحْدَادٌ — فعلیہ
٢:- اَلْاَحْدَادُ لَعُدُوْا — اسمیہ
٢:- مَرِضَ خَیَّاطُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ
٢:- اَلْخَیَّاطُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ مَرِضُوْا
٣:- قَدِمَ بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ ثُمَّ ذَهَبُوْا اِلَی السُّوْقِ
٣:- اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ قَدِمَتَا ثُمَّ ذَهَبَتَا اِلَی السُّوْقِ

Important

٤:-

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

٤ - مَرْيَمُ زَيْنَبُ وَحَامِدٌ دَخَلُوْا فِي الْمَدْرَسَةِ

ثُمَّ جَلَسُوْا عَلَى الْكُرْسِيِّ

٥ - فَرِحَ الْقُلُوْبُ

٦ - قَدِمَ نِسَاءٌ ثُمَّ جَلَسْنَ ثُمَّ قَرَأْنَ

٦ - النِّسَاءُ قَدِمْنَ ثُمَّ جَلَسْنَ ثُمَّ قَرَأْنَ

wed 19 ٩ جمادی الثانی

thu 20 ١٠ جمادی الثانی fri 21 ١١ جمادی الثانی

Important

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

فعل لازم اور فعل متعدی

CH-NO-29

فعل لازم (INTRANSITIVE VERB):۔ ایسے افعال جنہیں بات مکمل کرنے کیلئے کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی یا جس فعل میں کام کا اثر خود بخود فاعل (SUBJECT) پر ہو رہا ہو یعنی فعل لازم میں مفعول کے بغیر بات مکمل ہو جاتی ہے۔

مثال:۔ جَلَسَ ۔ وہ بیٹھا ۔ اس فعل میں بیٹھنے کا اثر خود بیٹھنے والے پر ہو رہا ہے اس لئے مفعول کے بغیر بات مکمل ہو جاتی ہے۔
دَخَلَ، غَلَبَ، قَرُبَ، جَلَسَ، قَدِمَ، مَرِضَ، فَرِحَ، ضَحِكَ

22 sat ١٢ جمادی الثانی

قَعَدَ، خَرَجَ، ذَهَبَ سب فعل لازم کی مثالیں ہیں

23 sun ١٣ جمادی الثانی

پہچان:۔ فعل لازم کی پہچان کا طریقہ ہے کہ آپ فعل پر "کس کو" کا سوال کریں اگر جواب میں نہ ہو تو وہ فعل لازم ہو گا

مثال:۔ جَلَسَ (وہ بیٹھا) اس پر سوال کریں "کس کو" یعنی "وہ بیٹھا کس کو" اسکا جواب ممکن نہیں ہے لہذا یہ فعل لازم ہوا۔
دَخَلَ ۔ "وہ داخل ہوا" "کس کو" اسکا جواب بھی ممکن نہیں ہے لہذا یہ بھی فعل لازم ہوا۔ اسی طرح اور مثالیں بھی واضح ہیں

فعل متعدی (TRANSITIVE VERB):۔ ایسے افعال جنہیں بات مکمل کرنے کیلئے مفعول کی ضرورت ہوتی ہو یا (جس فعل میں بات مکمل کرنے کیلئے) یا جس فعل میں کام کا اثر فاعل کی بجائے کسی دوسرے پر ہو رہا ہو تو فعل متعدی ہوتا ہے

Important

مثال:۔ ضَرَبَ ۔ (اس نے مارا) اس میں مارنے والا کوئی اور ہے اور جس کو مارا جا رہا ہے وہ کوئی اور ہے پھر اس یہاں پر بات مفعول کے ذکر کے بغیر نامکمل رہتی

قَرَأَ، كَتَبَ، فَتَحَ، أَكَلَ، سب افعالِ متعدی میں

پہچان :- فعلِ متعدی کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ
فعل پر "کس کو" کا سوال کریں تو اس کا جواب
ملے ہو تو وہ فعل متعدی ہو گا۔

NOTE :- **مثال :-** ضَرَبَ "اس نے مارا"، اب اگر اس
پر سوال کریں کہ "کس کو" تو اس کا جواب ملتا ہے یعنی
افضل کو مارا یا محسن کو مارا وغیرہ اسی طرح، قَرَأَ،
كَتَبَ، فَتَحَ، أَكَلَ وغیرہ پر بھی سوال کریں تو جواب ملتا ہے

NOTE-2 - جملہ اسمیہ میں اکثر مبتدا اور خبر کے علاوہ
کچھ اور بھی اجزا ہوتے ہیں جنہیں متعلق خبر کہتے
متعلق خبر

مثال :- رَشِيدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي الْبَيْتِ
رشید نے گھر میں قرآن پڑھا

mon 24 ١٤ جمادی الثانی

اب اس جملے میں رشید مبتدا ہے۔

tue 25 ١٥ جمادی الثانی

الْقُرْآنَ مفعول ہے اور فِي الْبَيْتِ متعلق
خبر ہے

متعلق فعل :- کوئی جملہ فعلیہ اگر فعل لازم سے شروع
ہو رہا ہو تو اس میں بات مفعول کے بغیر مکمل ہو
جائے گی۔ ایسے جملے میں اگر کچھ مزید اجزا ہوں تو
تو وہ متعلق فعل کہلاتے ہیں

مثال :- جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ
زید کرسی پر بیٹھا۔ اس جملے میں
عَلَى الْكُرْسِيِّ متعلق فعل ہے

NOTE-1 :- اگر کوئی جملہ فعلیہ فعل متعدی سے شروع ہو رہا
ہو تو اس میں ایک مفعول کی بھی ضرورت ہو گی۔ ایسے جملے
میں فاعل اور مفعول کے علاوہ اور بھی کچھ اجزاء ہوں تو
تو وہ بھی متعلق فعل کہلائیں گے

Important

مثال :- ضَرَبَ زَيْدٌ وَلَدًا بِالسَّوْطِ
زید نے ایک لڑکے کو کوڑے سے مارا

NOTE-2 ۔ دو نقاط اپنے ذہن میں بٹھا لیں پختہ کر لیں کہ مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ میں عام طور پر فعل پہلے آتا ہے پھر فاعل اور آخر میں مفعول ۔ جملے میں اگر کوئی متعلق فعل ہے تو وہ مفعول کے بعد آتا ہے

مثال :- ضَرَبَ زَیْدٌ وَلَدًا بِالسَّوْطِ
زید نے لڑکے کو کوڑے سے مارا
ضرب فعل ہے زید فاعل ہے (حالتِ رفع) ولدًا مفعول ہے اس لیے کہ حالتِ نصب میں ہے اور بالسوط جار مجرور، ظرف مرکب جاری بناتے ہیں جو کہ متعلق فعل ہے

عربی : فعل + فاعل + مفعول
اردو : فاعل + مفعول + فعل
انگلش : فاعل + فعل + مفعول

26 wed ۱۶ جمادی الثانی

27 thu ۱۷ جمادی الثانی 28 fri ۱۸ جمادی الثانی

Zaid Struck a boy with hunter.

NOTE-3 ۔ سادہ جملوں میں جملہ فعلیہ کی ترتیب وہی رہتی ہے جو کہ اوپر بتائی گئی ہے لیکن یہ کوئی پکا قاعدہ نہیں ہے
It's not a universal truth in Arabic.
بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ طرزِ تحریر یا طرزِ خطاب کی مناسبت سے یہ ترتیب الٹ پلٹ جاتی ہے

مثال :-

NOTE-4 ۔ جیسے جیسے زبان کا استعمال بڑھتا (بکثرت) چلا گیا افعال کے معنی صیغے کے مطابق لکھنے کی بجائے ان کے مصدر کے معنی لکھے جاتے ہیں

Important

دَخَلَ ۔ (وہ ایک مرد داخل ہوا) کی بجائے داخلہ ہونا ترجمہ کیا جاتا ہے

Ex. No. 29

Ex. No- 29

سبق:- افعال کے صیغوں اور جملوں کے اجزا کی وضاحت کریں پھر ترجمہ کریں

① كَتَبَ مُعَلِّمٌ كِتَابًا بِقَلَمِ الرَّصَاصِ

كَتَبَ :- فعل ماضی معروف ہے صیغہ واحد مذکر غائب

مُعَلِّمٌ :- فاعل ہے اس لئے حالتِ رفع میں ہے

كِتَابًا :- مفعول ہے اس لئے حالتِ نصب میں ہے

بِ حرفِ جار ہے قلم مضاف ہے الرصاص مضاف الیہ ہے

مضاف، مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر مرکب جاری اور متعلق فعل۔ فعل فاعل اور مفعول ملکر اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ۔ استاد نے ایک خط لکھا سیاہی کے قلم کے ساتھ

ترجمہ:- استاد نے سیاہی کے قلم کے ساتھ ایک خط لکھا

قَرَءَتِ الرِّجَالُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَسَاجِدِ

② قَرَءَتْ :- فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب

الرِّجَالُ :- فاعل ہے اس لئے حالتِ رفع میں ہے

الْقُرْآنَ :- مفعول ہے اس لئے حالتِ نصب میں ہے

فِي الْمَسَاجِد میں فی حرف جار ہے اور المساجد مجرور ہوا جار مجرور ملکر مرکب جاری ہوا اور یہ متعلق فعل ہے

فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

آدمیوں نے مسجدوں میں قرآن پاک پڑھا

Important

March 1986

28

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

③ اَلرِّجَالُ قَرَءُوا الْقُرْآنَ فِي الْمَسَاجِدِ

اَلرِّجَالُ : مبتدا ہے رَجُل کی جمع حقیقی بارہ مرد

قَرَءُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب

یہ قرؤون تھا مبتدا ان غائب کر دیا گیا ہے

اَلْقُرْآنَ - مفعول ہے اس لئے حالت نصب میں ہے

فِي - حرف جار ہے

المساجد مجرور ہے جار مجرور مل کر مرکب جاری ہوا

اور متعلق فعل ہے - قرءوا کے اندر ہم ضمیر فاعل

ہے فعل فاعل اور مفعول اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہو کر

خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا

3 mon ۲۱ جمادی الثانی — آدمیوں نے مسجدوں میں قرآن پڑھا

4 tue ۲۲ جمادی الثانی

④ ذَهَبَتِ النِّسَاءُ إِلَى السُّوقِ

ذَهَبَتْ - فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب

اَلنِّسَاءُ ۔ فاعل ہے اس لئے حالت رفع میں ہے

اِلٰی ۔ حرف جار ہے

اَلسُّوْقِ ۔ مجرور ہے جار مجرور مل کر الی السوق مرکب جاری بنا اور یہ متعلق فعل ہے

فاعل فعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا

Important

ترجمہ ۔ عورتیں بازار کی طرف چلی گئیں

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

29

جمادی الثانی ۱۴۰۶ھ

(5) اَلنِّسَاءُ ذَهَبْنَ اِلَی السُّوقِ

اَلنِّسَاءُ ۔ مبتدا ہے معنی عورتیں فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

ذَهَبْنَ ۔ فعل ماضی معروف ہے صیغہ جمع مونث غائبہ هُنَّ کی ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

اِلٰی ۔ حرف جار

السُّوقِ ۔ مجرور ہے جار مجرور مل کر مرکب جاری بنا اور یہ متعلق فعل ہے

فعل فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

عورتیں بازار چلی گئیں ہیں

wed 5 ۲۳ جمادی الثانی

thu 6 ۲۴ جمادی الثانی fri 7 ۲۵ جمادی الثانی

(6) قَدِمَ الْاَوْلَادُ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ ذَهَبُوا بَعْدَ الصَّلٰوةِ

قَدِمَ ۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب

اَلْاَوْلَادُ ۔ ولد کی جمع ہے معنی لڑکے فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

فِی الْمَسْجِدِ ۔ جار مجرور مل کر مرکب جاری اور متعلق فعل

فعل فاعل اور متعلق مل کر معطوف علیہ۔

ثُمَّ حرف عطف

ذَهَبُوا ۔ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب هم ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ ۔ بعد مضاف الصلوۃ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول ہے اس لیے بعد مضاف پر زبر ہے

Important

فعل فاعل مفعول مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ

لڑکے مسجد میں آئے پھر نماز کے بعد چلے گئے

March 1986

30

			MARCH			
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

(7) دَخَلَتْ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ فِي الْبَيْتِ وَأَكَلَتَا الطَّعَامَ

دخلت :- فعل ماضی معروف ہے صیغہ واحد مؤنث غائب

فاطمۃ :- معطوف علیہ و: حرف عطف زینب معطوف

معطوف علیہ معطوف ملکر فاعل ہے اس لیے دونوں حالت رفع میں ہیں

فی حرف جار البیت مجرور جار مجرور ملکر مرکب جاری متعلق فعل ہے -

فعل فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ و: حرف عطف

اکلتا :- فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب

(هما) ضمیر فاعل پوشیدہ

الطعام مفعول اس لیے حالت نصب میں ہے

فعل فاعل مفعول سے ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ

فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا

8 sat ۲۶ جمادی الثانی

9 sun ۲۷ جمادی الثانی

(8) فَاطِمَةُ وَحَامِدٌ دَخَلَا فِي الْبَيْتِ وَأَكَلَا الطَّعَامَ

فاطمۃ - معطوف علیہ واؤ حرف عطف حامد معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مبتدا

دخلا - فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب داخل ہوئے

فی البیت - فی جار اور البیت مجرور ملکر مرکب جاری بن اور متعلق فعل کے ہوئیں فعل فاعل اور متعلق سے ملکر

و - حرف عطف معطوف علیہ

اکلا - فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب کھایا

الطعام - مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے هما

فاعل مفعول سے ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ

Important

فاطمۃ اور حامد گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے کھانا کھایا

(9) أَفَتَحْتِ الْبَابَ ۔ أَ ہمزہ استفہام
فَتَحْتِ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث حاضر
انْتِ ضمیر فاعل موجود الْبَابَ مفعول ہے اس لئے حالت
نصب میں ہے فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ
ہوا ۔ کیا تو (ایک عورت) نے دروازہ کھولا

(10) أَفَتَحَتْ الْبَابَ ۔ أَ ہمزہ استفہام
فَتَحَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب
فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا
کیا اس (ایک عورت) نے دروازہ کھولا

(11) أَقَرَأْتُنَّ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

أَ۔ حرف استفہام قَرَأْتُنَّ فعل ماضی معروف
صیغہ جمع مونث حاضر اَنْتُنَّ ضمیر فاعل پوشیدہ
الْقُرْآنَ ۔ مفعول ہے اس لئے حالت نصب میں

mon 10 ۲۸ جمادی الثانی

tue 11 ۲۹ جمادی الثانی

الْيَوْمَ مفعول ثانی ظرف اس لئے حالت نصب میں ہے ۔ فعل فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر
جملہ فعلیہ ہوا
کیا تم (سب عورتوں) نے آج قرآن مجید پڑھا

(12) نَعَمْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

نَعَمْ حرف جواب حرف ایجاب یعنی جی ہاں قَرَأْنَا
فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل
الْقُرْآنَ مفعول اول الْيَوْمَ ظرف مفعول ثانی
اس لئے دونوں حالت نصب میں ہیں فعل فاعل
اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا
جی ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا

Important

32

March 1986

32

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

12 wed ٣٠ جمادی الثانی

13 thu ١ رجب 14 fri ٢ رجب

Important

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ قَدِمَ بَوَّابٌ وَفَتَحَ البَابَ

اَلْبَوَّابُ قَدِمَ وَفَتَحَ الْبَابَ

۲۔ قَدِمَ الرِّجَالُ فِي الْمَسْجِدِ وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ ثُمَّ

ذَهَبُوا بَعْدَ الصَّلَاةِ

۳۔ لِمَ مَا أَكَلْتُنَّ الطَّعَامَ إِلَى الْآنَ

۴۔ فَاطِمَةُ فَتَحَتِ النَّافِذَةَ ثُمَّ أَكَلَتْ تَمْرًا

فَتَحَتْ فَاطِمَةُ نَافِذَةً ثُمَّ أَكَلَتْ تَمْرًا

sat 15 ۳ رجب

sun 16 ۴ رجب

۵۔ أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ التِّينَ، أَكَلَتِ الْبِنْتُ، أَكَلَتِ الزَّيْتُونَ

اَلطِّفْلَةُ أَكَلَتِ التِّينَ

۶۔ دَخَلَ الْمُعَلِّمُونَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسُوا عَلَى الْفُرُشِ

وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ

اَلْمُعَلِّمُونَ دَخَلُوا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسُوا عَلَى الْفُرُشِ

وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ

۷۔ أَأَكَلْتَ الرُّمَّانَ - مَا أَنَا أَكَلْتُ

Important

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال:-

NOTE-1:- بعض اوقات جملہ فعلیہ کے اجزاء مفرد الفاظ ہوتے ہیں۔ فاعل حالتِ رفع میں ہوتا ہے اور مفعول حالتِ نصب میں ہوتا ہے

مثال:- طَلَبَ الْاُسْتَاذُ وَلَدًا ۔ استاد نے ایک لڑکے کو بلایا

اب اس مثال میں اَلْاُسْتَاذُ اور وَلَدًا دونوں مفرد الفاظ ہیں اور الْاُسْتَاذُ فاعل ہونے کی وجہ سے رفع میں ہے اور وَلَدًا مفعول ہونے کی وجہ سے نصب میں ہے

NOTE-2:- بعض جملہ فعلیہ میں مرکبات، فاعل یا مفعول کے طور پر آ رہے ہوتے ہیں جب یہ حالت ہو تو ان کی اعرابی حالت بھی اسی لحاظ سے تبدیل ہوگی

مثال:- طَلَبَ الْاُسْتَاذُ الصَّالِحُ وَلَدًا صَالِحًا

نیک استاد نے نیک لڑکے کو بلایا

17 mon ۵ رجب

اب اگر اس مثال پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح

18 tue ۶ رجب

ہو جاتی ہے کہ اَلْاُسْتَاذُ الصَّالِحُ مرکب توصیفی (صفت موصوف) ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالتِ رفع میں ہے جبکہ وَلَدًا صَالِحًا بھی مرکب توصیفی ہے لیکن مفعول ہونے کی وجہ سے حالتِ نصب میں ہے

NOTE-3:- مرکب توصیفی کا اعراب تو نہایت آسانی سے متعین کیا جا سکتا ہے جیسا کہ اوپر واضح کیا جا چکا ہے لیکن جب ہم مرکب اضافی کی بات کرتے ہیں تو اس بات کو یاد رکھیں کہ "مضاف" ہی پر صرف اعراب لگا کر فاعل اور مفعول کی پہچان ہوتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ نوٹ کر لیں کہ کسی مرکب اضافی کے واحد، تثنیہ، جمع میں ہونے کا تعلق بھی مضاف کے عدد سے کیا جاتا ہے

مثال:- ضَرَبَ وَلَدُ الْمَدْرَسَةِ وَلَدَ التِّجَارَةِ

اسکول کے لڑکے نے تجارت کے لڑکے کو مارا

Important

اس مثال میں وَلَدُ الْمَدْرَسَةِ میں وَلَدُ کی رفع بتا رہی ہے کہ یہ مرکب اضافی حالتِ رفع میں ہے یعنی اسی لئے تو یہ **فاعل** ہے اور وَلَدَ التِّجَارَةِ میں وَلَدَ کی نصب

بتا رہی ہے کہ یہ مرکب حالتِ نصب میں ہے اور اسکا نے تو ہے
"مفعول" ہے

NOTE-4 :- فعل کے ہر صیغے میں فاعل کی ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے

مثال :- ضَرَبَ میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبَا میں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبُوا میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبَتْ میں ھِیَ " " " "

ضَرَبَتَا میں ھُمَا " " " "

wed 19 ۷ رجب — ضَرَبْنَ میں ھُنَّ " " " "

thu 20 ۸ رجب fri 21 ۹ رجب

اَمر

ضَرَبْتَ میں اَنْتَ " " " "

ضَرَبْتُمَا میں اَنْتُمَا " " " "

ضَرَبْتُمْ میں اَنْتُمْ " " " "

ضَرَبْتِ میں اَنْتِ " " " "

ضَرَبْتُمَا میں اَنْتُمَا " " " "

ضَرَبْتُنَّ میں اَنْتُنَّ " " " "

ضَرَبْتُ میں اَنَا " " " "

Important

ضَرَبْنَا میں نَحْنُ " " " "

یہ ضمائر مرفوعہ متصلہ اول کے باب نمبر ۱۴ میں بیان ہو چکے ہیں

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

NOTE-5 :- ضمائر مجرورہ [ہٗ، ہُما، ہُم، ھا، ہما، ہُنَّ، کَ، کُما، کُم، کِ، کُما، کُنَّ، ی، نا] کا استعمال جملہ فعلیہ اس وقت ہوتا ہے جب جملہ میں جو خود فعل مفعول کی جگہ اپنی ضمیر استعمال کرنی مطلوب ہو۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ ضمیریں جب بطور مفعول استعمال ہوتے ہیں تو موقع محل کے لحاظ سے لفظی محل منصوب (حالت نصب) مانی جاتی ہیں اسی وجہ سے ہم ان کو **"ضمائر متصلہ منصوبہ"** بھی کہتے ہیں

مثالے :- ضَرَبَہٗ ۔ اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو مارا

ضَرَبَہُما ۔ اس ایک مرد نے اس ایک عورت کو مارا

22 sat ۱۰ رجب

ضَرَبَکَ ۔ اس ایک مرد نے تجھ ایک مرد کو مارا

23 sun ۱۱ رجب

NOTE-6 :- ضمیر مفعولی کے استعمال کیلئے جمع مخاطب مذکر کی ضمیر تم سے تمو ہو جاتی ہے

مثال :- تم لوگوں نے اس ایک مرد کی مدد کی ۔ تو یہ نَصَرْتُمْ ہٗ کی بجائے نَصَرْتُمُوہٗ ہو جائے گا

NOTE-7 :- مفعول ضمیر کی بجائے اسم ظاہر ہو تو صیغہ فعل اپنی حالت پر رہے گا

مثال :- تم لوگوں نے زید کی مدد کی نَصَرْتُمْ زَیْدًا

NOTE-8 :- واحد متکلم کی ضمیر مفعولی "ی" کی بجائے "نی" لگائی جاتی ہے

مثال :- اس ایک مرد نے میری مدد کی نَصَرَنِی

Important

EX_ NO_ 30 :

س: افعال کے مفعول اور جملوں کے اجزاء کے ساتھ ترجمہ کریں

① وَلَدُ الْمُعَلِّمَةِ قَرَءَ الْقُرْآنَ

ولد - مضاف - المعلمۃ مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا قرء فعل
ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ھو ضمیر فاعل
پوشیدہ القرآن مفعول ہے اس
لیے حالت نصب میں ہے

فعل فاعل مفعول ملکر خبر خبر مبتدا ملکر جملہ
اسمیہ ہوا

استانی کے بیٹے نے قرآن پڑھا

mon 24 ۱۲ رجب

tue 25 ۱۳ رجب

قَرَءَ (الْقُرْآنَ) اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ الْقُرْآنَ

② قرء: فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب
الاولاد: ترکیب میں ولد کی جمع موصوف معنی لڑکے

الصالحون: صفت صالح کی جمع یعنی نیک
صفت موصوف ملکر فاعل اس لیے حالت رفع میں ہے
القرآن: مفعول ہے اس لیے حالت
نصب میں ہے
فعل فاعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ ہوا

نیک لڑکوں نے قرآن پڑھا

Important

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

March 1986

③ اَلْبَنَاتُ كَتَبْنَ مَكْتُوْبًا

اَلْبَنَاتُ مبتدا ہے ترجمہ ہوا لڑکیاں
كَتَبْنَ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مونث غائب
ضمن ہی ضمیر فاعل پوشیدہ ہے لڑکیوں نے لکھا
مَكْتُوْبًا . مفعول ہے اس لیے حالت نصب
میں ہے ترجمہ ہوا خط
جملہ.

لڑکیوں نے خط لکھا

26 wed ۱۴ رجب

27 thu ۱۵ رجب 28 fri ۱۶ رجب

④ كَتَبَتْ بِنْتَانِ الْمَكْتُوْبَيْنِ

كَتَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب
ترجمہ ہوا اس عورت نے لکھا
بِنْتَانِ فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے اور
حالت رفع تثنیہ کا اعراب الف ما قبل
مفتوح اور نون مکسور ہے

اَلْمَكْتُوْبَيْنِ . مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے
حالت نصب میں تثنیہ کا اعراب یا ماقبل
مفتوح اور نون مکسور ہے
فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوا

Important

دو لڑکیوں نے دو خط لکھے

(5) قَدِمَ بَوَّابُ الْمَدْرَسَةِ وَ فَتَحَ أَبْوَابَ الْمَدْرَسَةِ

قَدِمَ: فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب
مفہوم آیا

بَوَّابُ: مضاف الْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل اسی لیے
بواب حالت رفع میں ہے۔ اگر پارہ میں اعراب بھی مضاف پر
ظاہر ہوتا ہے فعل فاعل ملکر معطوف علیہ
وَ: حرف عطف ہے فَتَحَ: فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر فاعل ہو پوشیدہ ہے
أَبْوَابَ الْمَدْرَسَةِ مضاف مضاف الیہ ملکر
مفعول ہے اس لئے أَبْوَابَ حالت نصب میں ہے
NOTE: اعراب مضاف پر ظاہر ہوگئے

١٧ رجب sat 29

١٨ رجب sun 30

اس لئے مفعول ہونے کی وجہ سے
أَبْوَابَ پر نصب ہے فعل فاعل اور مفعول
سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف
علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا
ترجمہ: مدرسہ کا دربان آیا اور اس نے مدرسے
کے دروازے کھول دئے

(6) هَلْ أَكَلْتَ طَعَامَكَ؟ نَعَمْ أَكَلْتُ طَعَامِي الْآنَ

هَلْ: حرف استفہام أَكَلْتَ: فعل ماضی
معروف صیغہ واحد مونث حاضر أَنْتَ ضمیر فاعل پوشیدہ
طَعَامَكَ: مفعول ہے اس لئے حالت نصب میں ہے
NOTE: طَعَامُ مضاف ہے كَ ضمیر مضاف الیہ
ہے اور اعراب مضاف پر ظاہر ہوتا ہے اس لئے طَعَامَ
میں میم پر زبر ہے۔ فعل فاعل اور مفعول
ملکر جملہ فعلیہ ہوا

Important

نَعَمْ: حرف ایجاب أَكَلْتُ فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر متکلم أنا ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

			APRIL			
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

طَعَامِ مضاف یْ ضمیر متکلم مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول
اَلْآنَ یہ حرف ظرف زمان ہے اور مفعول ہے
فعل فاعل مفعول اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا
(ترجمہ) کیا تو (ایک عورت) نے اپنا کھانا کھا لیا ابھی ہاں
میں نے اپنا کھانا ابھی کھا لیا ہے

(7) هَلْ قَرَأْتُمْ دُرُوْسَكُمْ مَا قَرَأْنَا دُرُوْسَنَا اِلَى الْآنَ

هَلْ یہ حرف استفہام کا ہے قَرَأْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ
جمع مذکر حاضر اَنْتُمْ ضمیر فاعل پوشیدہ ہے دُرُوْسَ مضاف
كُمْ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول ہے اس
لیے حالت نصب میں ہے کیونکہ دُرُوْسَ مضاف پر اعراب ظاہر
ہے فعل فاعل اور مفعول. جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

31 mon ۱۹ رجب

مَا نافیہ (قَرَأْنَا) فعل ماضی معروف

1 tue ۲۰ رجب

صیغہ جمع متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل پوشیدہ ہے دُرُوْسَ
مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر
مفعول ہوا اس لیے دُرُوْسَ حالت نصب میں ہے
اِلَى حرف جار اَلْآنَ مجرور جار مجرور مل کر متعلق
فعل ہوا فعل فاعل مفعول مل کر اور متعلق مل کر
جملہ فعلیہ ہوا

کیا تم نے اپنا سبق پڑھا ہے نہیں
ہم نے ابھی تک اپنا سبق نہیں پڑھا ہے

(8) ذَهَبْتُمْ اِلَى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ
وَرَكِبْتُمْ عَلَى نَاقَةٍ سَمِيْنَةٍ

Important

ترجمہ: ذَهَبْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر
اَنْتُمْ ضمیر فاعل (تم چلے گئے) اِلَى حرف جار